IPEPCIL

Indian Personnel Export Promotion Council

(Certificate of Incorporation No. 21368 of 1979. The Registrar of Comapanies, Maharashtra)
CIN NO. U74910MH1979NPL021368

Regd. Office : Office No. 1001, 10th Floor, Navjivan Commercial Premises Co-op. Society Ltd., Lamington Road, (Dr. D.B. Marg), Mumbai Central, Mumbai - 400 008. India
Telefax : (91-22) 4004 4501 • E-mail : admin@ipepcil.org • www.ipepcil.org

ہندوستان کی معیشت کو مضبوط بنانے میں **MEA-OE** کی منظور شدہ بھرتی ایجنسیوں کا اہم کردار

ہندوستان طویل عرصے سے عالمی افرادی قوت میں اہم شراکت دار رہا ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں ہنر مند، نیم ہنر مند اور غیر ہنر مند پیشہ ور افراد کے ساتھ۔ بین الاقوامی ملازمت کے بازار میں ہندوستانی انسانی وسائل کی رسائی، حکومت ہند، وزارت خارجہ، **MEA-OE** ڈویژن، پروٹیکٹر جنرل آف امیگرنٹس اور ان کے متعلقہ **POE** دفاتر کے ذریعہ اپنی منظور شدہ بھرتی ایجنسیوں کے ذریعہ، ملک کی معیشت اور سماجی فریم ورک کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تاہم، ان کی اہم شراکت کے باوجود، یہ بھرتی ایجنسیاں اکثر قابل تعریف رہتی ہیں، شری وی ایس کہتے ہیں۔ عبدالکریم، صدر، انڈین پرسنل ایکسپورٹ پروموشن کونسل **(IPEPCIL)**۔

Regd. Office : Office No. 1001, 10th Floor, Navjivan Commercial Premises Co-op. Society Ltd., Lamington Road, (Dr. D.B. Marg), Mumbai Central, Mumbai - 400 008. India
Telefax : (91-22) 4004 4501 • E-mail : admin@ipepcil.org • www.ipepcil.org

بیرون ملک ملازمت کا معاشی اور سماجی اثر: غیر ملکی زرمبادلہ کی آمد اور معاشی استحکام: بیرون ملک ملازمت کے سب سے براہ راست فوائد میں سے ایک ملک میں ترسیلات کی خاطر خواہ آمد ہے۔ غیر ملکی افرادی قوت ہر سال اربوں ڈالر بھیجتی ہے، جو ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں حصہ ڈالتی ہے۔ یہ ترسیلات زر ادائیگیوں کے توازن کو برقرار رکھنے اور تجارتی خسارے کو کم کرنے میں مدد کرتی ہیں، معاشی استحکام کو یقینی بناتی ہیں۔ روزی روٹی کو سہارا دینا اور غیر روزگار کو کم کرنا، ہر ملازم ہندوستان میں اوسطاً چھ انحصار کرنے والوں کی مدد کرتا ہے۔ ان بیرون ملک مقیم ملازمین کی طرف سے فراہم کی جانے والی مالی امداد معیار زندگی کو بہتر بنانے، تعلیم کو فنڈ دینے اور ان کے خاندانوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال میں مدد فراہم کرتی ہے۔ مزید برآں، بیرون ملک روزگار کے مواقع گھریلو بے روزگاری کے دباؤ کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں، خاص طور پر نیم ہنر مند اور غیر ہنر مند کارکنوں کے لیے جو ہندوستان میں مناسب ملازمتیں تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کر سکتے ہیں۔

IPEPCIL

Indian Personnel Export Promotion Council

(Certificate of Incorporation No. 21368 of 1979. The Registrar of Comapanies, Maharashtra)
CIN NO. U74910MH1979NPL021368

Regd. Office : Office No. 1001, 10th Floor, Navjivan Commercial Premises Co-op. Society Ltd.,
Lamington Road, (Dr. D.B. Marg), Mumbai Central, Mumbai - 400 008. India
Telefax : (91-22) 4004 4501 • E-mail : admin@ipepcil.org • www.ipepcil.org

تکنیکی اور ہنر کی ترقی: واپس آنے والے تارکین وطن بیرون ملک جدید مشینری اور صنعت کے بہترین طریقوں کے ساتھ کام کرنے سے حاصل کردہ قیمتی تکنیکی علم اور تجربہ لاتے ہیں۔ یہ علم کی منتقلی ہندوستان بھر میں مختلف صنعتوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مینوفیکچرنگ کی ترقی، مہارت کے اپ گریڈ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

MEA-OE منظور شدہ بھرتی ایجنسیوں کا کردار: قانونی، محفوظ اور اخلاقی بیرون ملک ملازمت کو یقینی بنانا۔ **MEA-OE** منظور شدہ بھرتی ایجنسیاں اس بات کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں کہ ہندوستانی کارکنوں کو قانونی اور محفوظ ذرائع سے بیرون ملک ملازمتیں ملیں۔ یہ ایجنسیاں حکومتی ضوابط پر سختی سے عمل کرتی ہیں، منصفانہ تجارتی طریقوں کو یقینی بناتی ہیں اور نوکریوں کے متلاشیوں کو جعلی بھرتیوں سے بچاتی ہیں۔

IPEPCIL

Indian Personnel Export Promotion Council

(Certificate of Incorporation No. 21368 of 1979. The Registrar of Comapanies, Maharashtra)
CIN NO. U74910MH1979NPL021368

Regd. Office : Office No. 1001, 10th Floor, Navjivan Commercial Premises Co-op. Society Ltd.,
Lamington Road, (Dr. D.B. Marg), Mumbai Central, Mumbai - 400 008. India
Telefax : (91-22) 4004 4501 • E-mail : admin@ipepcil.org • www.ipepcil.org

ورکرز کے حقوق کا تحفظ: منظور شدہ ایجنسیوں کے ذریعے بھرتی کیے گئے کارکنوں کو قانونی تحفظ کا تحفظ حاصل ہوتا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ان کے معاہدے، اجرت اور کام کے حالات بین الاقوامی معیارات پر پورا اترتے ہیں۔ یہ استحصال اور انسانی اسمگلنگ کو روکتا ہے جو غیر رجسٹرڈ بیرون ملک ملازمتوں میں ایک عام تشویش ہے۔ پالیسی سازی کے لیے مستند ڈیٹا کو برقرار رکھنے سے **MEA-OE** ڈیپارٹمنٹ بیرون ملک روزگار کے رجحانات کا ایک مضبوط ڈیٹا بیس رکھتا ہے جو پالیسی کی تشکیل میں حکومت کی مدد کرتا ہے۔ اعداد و شمار پر مبنی یہ نقطہ نظر افرادی قوت کی بہتر منصوبہ بندی، سفارتی مذاکرات اور بین الاقوامی لیبر معاہدوں کے حوالے سے اسٹریٹجک فیصلہ سازی کی اجازت دیتا ہے۔

شناخت کا فقدان اور پالیسی سپورٹ کی ضرورت: ان اہم شراکتوں کے باوجود، **MEA-OE** منظور شدہ بھرتی ایجنسیوں کو وہ پہچان اور عزت نہیں ملتی جس کے وہ مستحق ہیں۔ قوم کی تعمیر میں ان کے کردار کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے، حالانکہ وہ ہندوستان کی عالمی افرادی

IPEPCIL

Indian Personnel Export Promotion Council

(Certificate of Incorporation No. 21368 of 1979. The Registrar of Companies, Maharashtra)
CIN No. : U74910MH1979NPL021368

Regd. Office : Office No. 1001, 10th Floor, Navjivan Commercial Premises Co-op. Society Ltd., Lamington Road, (Dr. D.B. Marg), Mumbai Central, Mumbai - 400 008. India
Telefax : (91-22) 4004 4501 • E-mail : admin@ipepcil.org • www.ipepcil.org

قوت کی نقل مکانی کی تحریکوں میں ریڑھ کی ہڈی کے طور پر کام کرتے ہیں۔

MEA-OE منظور شدہ بھرتی ایجنسیوں کے خلاف منصفانہ اور شفاف شکایات کے حل کی ضرورت: جہاں بیرون ملک ملازمت سے متعلق شکایات کا ازالہ ضروری ہے، یہ اتنا ہی اہم ہے کہ **MEA-OE** منظور شدہ بھرتی ایجنسیوں کے ساتھ شکایت کا مناسب طریقے سے ازالہ کیا جائے۔ ریگولیٹری اداروں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ، کوئی بھی وجہ بتاؤ نوٹس اور متعلقہ کارروائی اٹھانے سے پہلے شکایات حقیقی ہیں اور ان کی صداقت اور قانونی حیثیت کے لیے اچھی طرح سے جانچ پڑتال کی گئی ہے، جو ایجنسیوں کی کارروائیوں اور ساکھ پر منفی اثر ڈال سکتی ہے۔ اگر شکایت کنندہ جواب دینے یا سماعت میں حصہ لینے میں ناکام رہتا ہے تو فضول یا بے بنیاد شکایات کو مناسب اطلاع کے بعد خارج کر دینا چاہیے۔ غیر حل شدہ یا غیر تصدیق شدہ شکایات کو غیر معینہ مدت تک آن لائن ریکارڈ میں رکھنا ایجنسی کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی تجدید اور دیگر ریگولیٹری خدمات تک رسائی میں غیر منصفانہ طور پر رکاوٹ بن سکتا ہے۔ ایک

IPEPCIL

Indian Personnel Export Promotion Council

(Certificate of Incorporation No. 21368 of 1979. The Registrar of Comapanies, Maharashtra)
CIN NO. U74910MH1979NPL021368

Regd. Office : Office No. 1001, 10th Floor, Navjivan Commercial Premises Co-op. Society Ltd.,
Lamington Road, (Dr. D.B. Marg), Mumbai Central, Mumbai - 400 008. India
Telefax : (91-22) 4004 4501 • E-mail : admin@ipepcil.org • www.ipepcil.org

متوازن نقطہ نظر جو تارکین وطن اور اخلاقی بھرتی ایجنسیوں دونوں کی حفاظت کرتا ہے ایک منصفانہ اور شفاف اوورسیز ایمپلائمنٹ ماحولیاتی نظام کو برقرار رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔

حکومت اور عوامی تعاون کی ضرورت ہے: آگاہی اور اعتراف، حکومت کو پالیسی اعترافات اور عوامی مہمات کے ذریعے منظور شدہ بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کے تعاون کو تسلیم اور فروغ دینا چاہیے۔ اخلاقی بھرتی کے طریقوں کے لیے ترغیبات: قانونی اور اخلاقی بھرتی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے والی ایجنسیوں کو مراعات یا سرٹیفیکیشن فراہم کیے جا سکتے ہیں۔

غیر رجسٹرڈ بھرتی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی: ہندوستانی ملازمت کے متلاشیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، غیر مجاز بھرتی کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات کو نافذ کیا جانا چاہیے جو کارکنوں کا استحصال کرتے ہیں اور **MEA-OE** کی منظور شدہ ایجنسیوں کی شبیہ اور بیرون ملک ہندوستان کی ساکھ کو داغدار کرتے ہیں۔

IPEPCIL

Indian Personnel Export Promotion Council

(Certificate of Incorporation No. 21368 of 1979. The Registrar of Comapanies, Maharashtra)
CIN NO. U74910MH1979NPL021368

Regd. Office : Office No. 1001, 10th Floor, Navjivan Commercial Premises Co-op. Society Ltd.,
Lamington Road, (Dr. D.B. Marg), Mumbai Central, Mumbai - 400 008. India
Telefax : (91-22) 4004 4501 • E-mail : admin@ipepcil.org • www.ipepcil.org

ہندوستان کی اقتصادی ترقی، روزگار پیدا کرنے اور ہنر کی ترقی میں **MEA-OE** کی منظور شدہ بھرتی ایجنسیوں کا کردار ناقابل تردید ہے۔ ان کی کوششیں نہ صرف افراد کو بہتر ذریعہ معاش کو محفوظ بنانے میں مدد دیتی ہیں بلکہ قومی ترقی میں بھی بہت زیادہ حصہ ڈالتی ہیں۔ بہتر پالیسیوں، ترغیبات، سرٹیفیکیشنز اور عوامی اعتراف کے ذریعے اس شعبے کو پہچاننا اور اس کی حمایت کرنا بیرون ملک روزگار کے زیادہ منظم اور اخلاقی فریم ورک کو یقینی بنائے گا، جس سے مزدوروں اور پوری قوم دونوں کو فائدہ پہنچے گا۔ شری وی ایس پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ حکومت اور عوام ان ایجنسیوں کو وہ عزت اور پہچان دیں جس کے وہ حقدار ہیں۔

عبدالکریم، صدر، آئی پی ای پی سی آئی ایل۔